NRT/KS/19/549

Bachelor of Arts (B.A.) Part-II Examination
URDU
(Compulsory)
(Other Language)

Time : Three Hours] [Maximum Marks :100

سوال نمبر۱۔ درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھئے۔ 20

۱۔ ماحولیاتی آلودگی—ایک بڑا مسئلہ

۲۔ ہماری کامیابی میں مادری زبان کا کردار

۳۔ عصر حاضر میں تعلیم کی اہمیت

۴۔ وہ آئے ہمارے گھر (مزاحیہ)

سوال نمبر۲۔ 'آدمی نامہ' کی روشنی میں مجتبیٰ حسین کی خاکہ نگاری کی نمایاں خصوصیات لکھئے۔ 20

یا

مولانا محمد حسین آزاد کی مختصراً سوانح تحریر کرتے ہوئے ان کی قومی شاعری کا جائزہ لیجئے۔

سوال نمبر۳۔ (الف) درج ذیل اقتباسات کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے :— 10

(۱) کپور صاحب بچپن سے میری کمزوری رہے ہیں کمزوری ان معنوں میں کہ اردو کی ایک نصابی کتاب میں ان کا مضمون ''غالب جدید شعراء کی مجلس میں'' شامل تھا اور محض ان کا مضمون ٹھیک ڈھنگ سے یاد نہ کرنے کی وجہ سے میں اردو کے پرچے میں کمزور رہ گیا تھا۔ بعد میں ان کے اس مضمون سے ایسی چڑ ہوئی کہ جہاں کہیں یہ مضمون دکھائی دیا فوراً منہ پھیر لیا۔ اب اسے اتفاق ہی کہیے کہ جن مضمون سے اس قدر چڑ رہی وہی مضمون لوگوں کو اتنا پسند آیا کہ اب تک ہر انتخاب میں اسے شامل کیا جاتا ہے۔ بہرحال میں نے اس مضمون کو چھوڑ کر کپور صاحب کے سارے مضامین پڑھے اور ان کا گرویدہ ہو گیا۔

(۲) دہلی میں ایک مسلمان دوست کے گھر ان کی دعوت تھی۔ دعوت بہت پر تکلف تھی۔ کباب کا ایک ٹکڑا منہ میں ڈال کر اس کے ذائقہ کی تعریف کرتے ہوئے بولے ''بھئی مسلمان کا گوشت بے حد لذیذ ہوتا ہے''۔ سکھوں کے جتنے لطیفے انھیں یاد تھے شاید ہی کسی کو یاد ہوں۔ اپنے حوالے سے کہا کرتے تھے کہ ''لاہور میں میرے گھر کے آگے ایک بھینس بندھی رہتی تھی جس پر میرے دوستوں کو اعتراض ہوا کرتا تھا۔ ایک دن ایک دوست نے سختی سے اعتراض کیا تو میں نے کہا ''بھئی ہندو کا محبوب جانور گائے ہے اور مسلمانوں کا محبوب جانور اونٹ ہے، کیا ہم سکھوں کو اپنے محبوب جانور بھینس کو پالنے کا حق نہیں ہے''۔

یا

(۳) مجھے اس وقت مخدوم کا وہ مضمون یاد آ رہا ہے جو انھوں نے حیدرآباد کے اردو ادیبوں اور شاعروں کے بارے میں بہ زبان انگریزی ''السٹریڈ ویکلی آف انڈیا'' میں لکھا تھا۔ مضمون کا چونکہ پہلے سے اعلان ہو چکا تھا اس لیے جس

دن ویکلی کا شمارہ حیدرآباد پہنچا اردو ادیبوں اور شاعروں نے دھڑا دھڑ اس کی کاپیاں خرید لیں۔ ہنوز پیپر اسٹال والا سخت حیران کہ اردو شاعروں کو آج کیا ہو گیا کہ انگریزی کا رسالہ خریدے چلے جا رہے ہیں۔ میں عابد روڈ سے گزر رہا تھا کہ حیدرآباد کے ایک بزرگ شاعر ویکلی کا شمارہ ہاتھ میں پکڑے میرے پاس آئے اور کہنے لگے ''بھئی اس میں مخدوم کا مضمون کہاں ہے بتاؤ''؟

(۴) کرشن جی نے آخری سانس تک پرانے دوستوں سے کبھی موت کی بات نہیں کی۔ انھیں اپنی موت کی بات کرنے کی ضرورت بھی نہیں تھی کیونکہ کرشن جی نے اپنے قلم کے ذریعہ سدا زندہ رہنے کا اہتمام کرلیا تھا۔ وہ کرشن چندر جو ہمارا شعور ہے، ہمارا ذہن ہے اور کرشن چندر کا وہ بانکپن جو ہندوستانی ادب کا حصہ بن چکا ہے بھلا کہیں مرسکتا ہے۔ کرشن جی نہ صرف آنے والے برسوں میں بلکہ آنے والی صدیوں میں بھی زندہ رہیں گے۔ وہ اب ہمارے ادب کے افق پر ایک قوسِ قزح کی طرح تن گئے ہیں اور اس قوسِ قزح کے نیچے سے ادب کے کارواں گزرتے رہیں گے۔

(ب) درج ذیل میں سے ہر سوال کا جواب کم از کم دس سطروں میں لکھیے :— 10

(۱) خطوط لکھنے کے معاملے میں اعجاز صدیقی کا کیا طریقہ تھا؟

(۲) بنے بھائی کی مسکراہٹ کے متعلق خاکہ نگار نے کن خیالات کا اظہار کیا ہے؟

یا

(۳) عمیق حنفی کو ''ریفرنس لائبریری'' کہنے کی کیا وجہ ہے؟

(۴) حیدرآباد میں جدید شاعر کے غسل کی تقریب کیوں منعقد کی گئی؟

سوال نمبر۴۔ درج ذیل میں سے ہر سوال کا جواب کم از کم دس سطروں میں لکھیے (کوئی چار) :— 20

(۱) مرزا مغل کے دیوان خانے میں کیا واقعہ پیش آیا؟

(۲) حکیم احسن اللہ خان کے کردار پر روشنی ڈالئے۔

(۳) راجہ نہار سنگھ اور مرزا مغل کے درمیان کیا گفتگو ہو رہی تھی؟

(۴) منّی اپنے تمام زیور دینے پر کیوں آمادہ ہو گئی؟

(۵) سلمٰی کے کردار کی نمایاں خصوصیات تحریر کیجئے۔

(۶) بچھڑا پلٹن کا کیا واقعہ ہے؟

(۷) مولوی کا جھوٹ بخت خان کس طرح سمجھ گئے؟

(۸) سدھاری سنگھ کون تھا اور اس نے کیا کیا؟

سوال نمبر۵۔ (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح مع حوالہ کیجئے۔ 10

(۱) نہ اسلاف کی اپنے کچھ آن تم کو
نہ کچھ قومی ہستی کا ہے دھیان تم کو
برے اور بھلے کی نہ پہچان تم کو
امنگ ہے اور نہ کوئی ارمان تم کو

(۲) جن کو منزل سے زیادہ ہے ہواؤں کا رخ عزیز
قوم کے بیڑے کے ایسے ناخدا ہونے کو ہیں
یادگار دور آخر ہیں جو کچھ حرماں نصیب
وہ اسیر کاوشِ جرمِ وفا ہونے کو ہیں

یا

(۳) نہ تو تاب ہے تنِ زار میں نہ قرار ہے غم یار میں
مجھے سوزِ عشق نے آخرش یوں ہی مثلِ شمع گھلا دیا
کہا نامہ بر نے جواب دو خط شوق عاشق زار کا
وہیں خط کو آگ میں ڈال کر کہا کہو خط کو جلا دیا

(۴) نظام خلق و مروت کبھی جو برہم ہو
نگاہ لطف و مروت بڑھے سنوار آئے
دلوں پہ نقش نہ رہ جائے کوئی نفرت کا
یہ فتنہ بن کے نہ آشوبِ روزگار آئے

(ب) کسی ایک نظم کا خلاصہ لکھیے :— 10

(۱) بجھا دیا
(۲) اعلانِ جمہوریت
(۳) بھارت درپن